۲۲۹۵ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم

عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

۲۲۰۰ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم ○ عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اول

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعہ دارالعلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور - کراچی
پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف
مترجم ۔ عربی ۔ اردو

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴۔ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰۔ انارکلی، لاہور۔ پاکستان.........فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی۔ پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ *

٣٦٢- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعْ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ مِنَ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغُبَّرِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُونَ قَالُوا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ

کرے گا، پھر اس سے کہا جائے گا کہ تو آرزو کر چکا وہ کہے گا ہاں، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے یہ سب آرزوئیں دیں اور اتنی ہی اور دیں۔

۳۶۲۔ سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ کچھ حضرات نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے روز اپنے پروردگار کو دیکھیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں دیکھو گے، آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں دوپہر کے وقت سورج کے دیکھنے میں جبکہ وہ روشن ہو اور ابر وغیرہ نہ ہو کوئی تکلیف ہوتی ہے اور کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں جبکہ وہ منور ہو اور ابر وغیرہ نہ ہو کوئی تکلیف اور دقت ہوتی ہے، صحابہؓ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا بس تمہیں اتنی ہی تکلیف ہو گی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دیکھنے میں جتنی کہ سورج اور چاند کے دیکھنے میں ہوتی ہے۔ جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک پکارنے والا کہے گا ہر ایک گروہ اپنے معبود کے ساتھ ہو جائے۔ حسب الحکم جتنے لوگ خدا تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کو پوجتے تھے جیسا کہ بت گئوسالہ وغیرہ ان میں سے کوئی نہ بچے گا یکے بعد دیگرے سب دوزخ میں گر جائیں گے وہی لوگ باقی رہ جائیں گے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے، نیک ہوں یا بد اور کچھ اہل کتاب میں سے باقی رہ جائیں گے۔ اس کے بعد یہود کو بلایا جائے گا ان سے کہا جائے گا تم کسے پوجتے تھے؟ وہ کہیں گے ہم عزیر علیہ السلام کو جو اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں انہیں پوجتے تھے، ان سے کہا جائے گا تم جھوٹے ہو اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ بیٹا۔ اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے پروردگار ہم پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا، حکم ہو گا جاؤ پیو، پھر انہیں دوزخ کی طرف ہانک دیا جائے گا۔ انہیں ایسا معلوم ہو گا جیسا سراب اور وہ اسے شعلے مار رہا ہو گا گویا کہ اندر ہی اندر ایک دوسرے کو کھا.

صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُونَ فَيَقُولُونَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنَ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا قَالَ فَمَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ أَنْ يَنْقَلِبَ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ فَتَعْرِفُونَهُ بِهَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ اللَّهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلَى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ فِيهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكٌ تَكُونُ بِنَجْدٍ فِيهَا شُوَيْكَةٌ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

رہا ہے۔ چنانچہ وہ سب دوزخ میں گر پڑیں گے۔ اس کے بعد نصاریٰ بلائے جائیں گے اور ان سے سوال ہو گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے وہ کہیں گے ہم حضرت مسیح کو جو اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں پوجتے تھے، ان سے کہا جائے گا تم جھوٹے ہو اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی جورو ہے اور نہ اس کا بیٹا ہے۔ ان سے بھی کہا جائے گا کہ اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم پیاسے ہیں ہمیں پانی پلا، حکم ہو گا جاؤ پھر وہ سب جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے، وہ سراب کی طرح معلوم ہوتا ہو گا اور شدت کی وجہ سے اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہو گا چنانچہ وہ سب جہنم میں گر پڑیں گے حتی کہ جب ان لوگوں کے علاوہ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے نیک ہوں یا بد کوئی باقی نہ رہے گا تو اس وقت سارے جہان کا مالک ان کے پاس ایسی صورت میں آئے گا جو کہ اس صورت کے مشابہ ہو گی جس کو وہ جانتے ہیں اور فرمائے گا تم کس بات کے منتظر ہو ہر ایک گروہ اپنے اپنے معبودوں کے ساتھ ہو جائے، وہ کہیں گے اے رب ہم نے تو دنیا میں ان لوگوں (یعنی مشرکین) کا ساتھ نہ دیا جب کہ ہم ان کے محتاج تھے اور نہ ہی ان کے ساتھ رہے، پھر وہ فرمائے گا میں تمہارا رب ہوں وہ کہیں گے ہم اللہ تعالیٰ کی تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے، دو یا تین مرتبہ یہی کہیں گے یہاں تک کہ بعض حضرات ان میں سے پھر جانے کے قریب ہو جائیں گے (اس لئے کہ امتحان بہت سخت ہو گا) پھر وہ فرمائے گا اچھا تمہارے پاس کوئی ایسی نشانی ہے جس سے تم اپنے رب کو پہچان لو، وہ کہیں گے ہاں، پھر اللہ تعالیٰ کی ساق (پنڈلی) کھل جائے گی اور جو شخص بھی (دنیا میں) اللہ تعالیٰ کو اپنے دل اور خوشی سے سجدہ کرتا تھا اسے وہاں بھی سجدہ کرنے کی اجازت حاصل ہو گی۔ اور جو شخص دنیا میں سجدہ کسی خوف اور نمائش کی وجہ سے کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کی کمر کو تختہ کی طرح کر دے گا جب بھی وہ سجدہ کرنا چاہے گا تو چت گر

حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلَّهِ فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمِ الَّذِينَ فِي النَّارِ يَقُولُونَ رَبَّنَا كَانُوا يَصُومُونَ مَعَنَا وَيُصَلُّونَ وَيَحُجُّونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا قَدْ أَخَذَتِ النَّارُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا أَحَدًا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا مِمَّنْ أَمَرْتَنَا أَحَدًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ إِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي بِهَذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ (إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا

پڑے گا پھر یہ سب لوگ سر اٹھائیں گے اور اللہ تعالیٰ اسی صورت میں ہو گا جس صورت میں اسے انہوں نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا، وہ فرمائے گا میں تمہارا رب ہوں، یہ سب کہیں گے بے شک تو ہمارا پروردگار ہے اس کے بعد جہنم پر پل صراط قائم کیا جائے گا اور شفاعت کرنا حلال ہو جائے گا اور سب کہیں گے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ (اے اللہ بچا اور محفوظ رکھ) دریافت کیا گیا یا رسول اللہ! پل صراط کیسا ہو گا، فرمایا وہ ایک پھسلنے کا مقام ہو گا، وہاں آنکڑے اور کانٹے ہوں گے جیسا کہ نجد کے مقام پر ایک کانٹا ہوتا ہے جسے سعدان کہتے ہیں۔ مومن اس پر سے گزرنے لگیں گے جیسا کہ آنکھ جھپکتی ہے، بعضے بجلی کی طرح، بعضے ہوا اور بعضے پرندہ کی طرح، بعضے تیز گھوڑوں کی طرح اور بعضے اونٹوں کی طرح اور بعضے بالکل جہنم سے بچ کر پار ہو جائیں گے، بعضوں کو کچھ خراش وغیرہ لگے گی مگر پار ہو جائیں گے اور بعضے الجھ (۱) کر جہنم میں گر جائیں گے، جب مومنوں کو جہنم سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ کوئی تم میں سے ان مومنوں سے زائد اپنے حق پر جھگڑنے والا نہ ہو گا جیسا کہ وہ خدا سے قیامت کے دن اپنے ان بھائیوں کے لئے جو کہ دوزخ میں ہوں گے جھگڑیں گے، وہ کہیں گے اے ہمارے رب یہ لوگ تو ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے، روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے چنانچہ ان سے کہا جائے گا جن حضرات کو تم پہچانتے ہو انہیں نکال لاؤ، اور ان مسلمانوں کی صورتوں کو جلانا دوزخ پر حرام کر دیا جائے گا تو اس وقت مومنین بہت سے آدمیوں کو دوزخ سے نکال لیں گے جن کی آدھی پنڈلیوں تک دوزخ نے کھا رکھا ہو گا اور بعضوں کو گھٹنوں تک نار نے جلا دیا ہو گا، اب وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار اب تو اُن آدمیوں میں سے جن کے

(۱) اس سے معلوم ہوا کہ پل صراط پر گزرنے والے اجمالاً تین قسم کے ہوں گے (۱) بغیر کسی تکلیف کے گزر کر نجات پانے والے (۲) زخم وغیرہ کچھ تکلیف کے ساتھ گزرنے والے (۳) جہنم میں گرنے والے۔

فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَلَا تَرَوْنَهَا تَكُونُ إِلَى الْحَجَرِ أَوْ إِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُونُ إِلَى الشَّمْسِ أُصَيْفِرُ وَأُخَيْضِرُ وَمَا يَكُونُ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ يَكُونُ أَبْيَضَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ قَالَ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ يَعْرِفُهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ الَّذِينَ أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ ثُمَّ يَقُولُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَأَيْتُمُوهُ فَهُوَ لَكُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَيَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُونَ يَا رَبَّنَا أَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ رِضَايَ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا *

نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا پھر جاؤ اور جس کے دل میں ایک دینار برابر بھلائی پاؤ اسے بھی نکال لاؤ۔ چنانچہ بہت مخلوق کو نکال لیں گے اور کہیں گے اے پروردگار جن کے نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا ان میں سے ہم نے کسی کو نہیں چھوڑا، حکم ہو گا پھر جاؤ اور جس کے دل میں آدھے دینار برابر بھلائی ہو اسے بھی نکال لاؤ، وہ پھر بہت سے آدمیوں کو نکالیں گے اور کہیں گے اے پروردگار جن کے نکالنے کا تو نے حکم دیا تھا اب ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا، پھر حکم ہو گا اچھا جس کے دل میں رتی اور ذرہ برابر بھی خیر ہو اسے بھی نکال لاؤ، پھر وہ بہت سے آدمیوں کو نکالیں گے اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار جن میں ذرا سی بھی بھلائی تھی اب تو ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہا۔ ابو سعید خدریؓ جس وقت حدیث بیان کرتے تھے تو فرمایا کرتے اگر تم مجھے اس حدیث میں سچا نہ سمجھو تو اس آیت کو پڑھ لو اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ اخیر تک یعنی اللہ تعالیٰ رتی برابر بھی ظلم نہیں کرے گا اور جو نیکی ہو تو اسے دوگنا کرے گا اور اپنے پاس سے بہت کچھ ثواب دے گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائے گا فرشتے سفارش کر چکے، انبیاء کرام شفاعت کر چکے اور مومنین سفارش کر چکے اور اب ارحم الراحمین کے علاوہ اور کوئی ذات باقی نہیں رہی چنانچہ اللہ تعالیٰ ایک مٹھی آدمیوں کی جہنم سے نکالے گا یہ وہ آدمی ہوں گے جنہوں نے کبھی کوئی بھلائی نہیں کی اور یہ جل کر کوئلہ ہو گئے ہوں گے اللہ تعالیٰ انہیں ایک نہر میں ڈالے گا جو جنت کے دروازوں پر ہوں گی جس کا نام نہر الحیوۃ ہے، اس میں ایسا جلد ترو تازہ ہوں گے جیسا کہ دانہ پانی کے بھاؤ میں کوڑے کچرے کی جگہ پر اگ آتا ہے۔ تم دیکھتے ہو کبھی وہ دانہ پتھر کے پاس ہوتا ہے اور کبھی درخت کے پاس اور جو آفتاب کے رخ پر ہوتا ہے وہ زرد یا سر اگتا ہے اور جو سائے میں ہوتا ہے وہ سفید رہتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا

رسول اللہ! آپؐ تو ایسے بیان کر رہے ہیں گویا کہ جنگل میں جانوروں کو چرائے ہوئے ہیں، پھر آپؐ نے فرمایا وہ لوگ اس نہر سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلتے ہوں گے، ان کے گلوں میں (جنت) کے پٹے ہوں گے۔ جنت والے انہیں پہچان لیں گے اور کہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کے آزاد کئے ہوئے ہیں۔ انہیں خدا نے بغیر کسی عمل یا بھلائی کے جنت عطا کی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا جنت میں جاؤ اور جس چیز کو دیکھو وہی تمہاری ہے۔ وہ کہیں گے الٰہ العالمین تو نے ہمیں وہ چیزیں دیں جو جہان والوں میں کسی اور کو نہیں دیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے پاس تمہارے لئے ابھی اس سے بھی افضل چیز موجود ہے، وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار اس سے بڑھ کر اور افضل چیز کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری خوشنودی اور رضامندی، اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

٣٦٣- قَرَأْتُ عَلَى عِيسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ أُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيسَى بْنِ حَمَّادٍ أَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيثَ حَتَّى انْقَضَى آخِرُهُ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بَلَغَنِي أَنَّ الْجِسْرَ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَأَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ

٣٦٣- عیسیٰ بن حماد زغبۃ المصری، لیث بن سعد، خالد ابن یزید، سعید بن ابی ہلال، یزید بن اسلم، عطا بن یسار، ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں گے، آپؐ نے فرمایا جب صاف دن ہو تو تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، ہم نے عرض کیا نہیں۔ اور باقی حدیث حفص بن میسرہ کی روایت کے طریقہ پر آخر تک بیان کی، البتہ اس روایت میں ان الفاظ کے بعد کہ انہیں خدا نے بغیر کسی عمل اور بھلائی کے یہ اضافہ ہے کہ ان سے کہا جائے گا جو تم دیکھو وہ تمہارا ہے۔ اور تمہارے لئے اتنا اور ہے۔ ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ پل صراط بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہو گا۔ اور لیث کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں وہ دیا جو سارے جہان والوں کو نہیں دیا۔ عیسیٰ بن حماد نے یہ روایت سن کر اس کا اقرار کیا۔